عزت مآب وزیر اعظم کا منتخب وزیر اعظم کے طور پر طویل ترین مدت تک ملک کی خدمت کرنے کا تاریخی موقع

آج، 10 جون 2026، ہندوستانی جمہوریت کے سفر میں ایک تاریخی اور حوصلہ افزا سنگ میل کے طور پر درج ہو گیا ہے۔ **آج، جناب نریندر مودی منتخب وزیر اعظم کی حیثیت سے مسلسل سب سے طویل مدت تک ملک کی خدمت کرنے والے وزیر اعظم بن گئے ہیں۔** انہوں نے بطور منتخب وزیر اعظم 4,399 دن کی مسلسل خدمت انجام دے کرایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے، جو آزاد بھارت کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہواہے۔ اس سے قبل ،جناب جواہر لال نہرو کو 1952 سے 1964 تک مسلسل 4,398 دن تک اس عہدے پر فائز رہنے کاشرف حاصل رہا ہے۔

یہ موقع **ہندوستان کے جمہوری شعور**، عوامی اعتماد اور عوامی شراکت داری کی طاقت کا مظہر ہے۔ جب کوئی عوامی نمائندہ ملک مقدم کے عزم کے ساتھ زندگی گزارتا ہے، جب وہ سچائی، دیانت داری، محنت، ایمانداری اورکردار کی پاکیزگی کو اپنا رہنما اصول بناتا ہے... ان اقدار کے ساتھ عوام کی خدمت کے جذبے سے سرشار رہتا ہے... تو عوام اسے غیر معمولی حمایت اور اعتماد کی صورت میں اپنا آشیرواد دیتےہیں۔ آج کا یہ تاریخی لمحہ اسی عوامی آشیرواد کا عکاس ہے۔

مرکزی کابینہ اس موقع پر عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتی ہے۔

10 جون 2026 کی یہ تاریخی حصولیابی کچھ اور اہم سنگ میلوں کے ساتھ آئی ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم کی قیادت میں این ڈی اے حکومت نے بھی 12 برس مکمل کر لیے ہیں۔ **ہیڈ آف دی گورنمنٹ** کے طور پر محترم وزیر اعظم صاحب 25 سال کی مسلسل خدمت کا تاریخی سنگ میل بھی عبور کرنے والے ہیں۔

یہ امربھی قابل ذکر ہے کہ چھ دہائیوں کے بعد، ملک نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں مسلسل تیسری بار این ڈی اے حکومت کو اقتدار کی باگ ڈورسونپی ہے۔ **ہمیں فخر ہے کہ ہماری قیادت ایسے قابل اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے جو حساسیت، تحمل، نیک نیتی اور فیصلہ کن خصوصیات کے مالک ہیں۔**

عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی زندگی خدمت، ہمت اور ملک کی تعمیر کی جہدِ مسلسل **کی علامت رہی ہے۔** ایک تنظیمی کارکن کے طور پر اور پھر ریاستی وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے ان کے وسیع تجربے کے سبب زمینی حقائق کو سمجھنے کی ان کی صلاحیت نے حکومت کی پالیسیوں کو زیادہ حساس، عملی اور نتیجہ خیز بنانے میں اہم کردار ادا کیاہے۔

سال2014 میں وزیر اعظم کے عہدے کا حلف لینے کے بعد، پارلیمنٹ کے سینٹرل ہال میں انہوں نے خود کو "پردھان سیوک" کہا تھا۔ انہوں نے ملک کے آئین کو ایک مقدس

کتاب قرار دیا اور یہ بھی کہا تھاکہ ان کی حکومت غریبوں کے لیے وقف ہے۔ سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے منتر کو، حکومت کا نصب العین بناتے ہوئے گزشتہ 12 سال سے اپنے انہی وعدوں کو پوراکر رہے ہیں۔

وزیر اعظم کی قیادت میں ہندوستان نے غریبوں کی فلاح و بہبود کو حکمرانی کا بنیادی محوربنایا ہے۔ ملک کے کروڑوں شہریوں تک پہلی مرتبہ اتنے بڑے پیمانے پر پکے مکانات ، بجلی، گیس کے کنکشن، پینے کا صاف پانی اور بیت الخلاء جیسی سہولیات پہنچائی گئیں۔ پہلی بار کروڑوں افراد کے بینک کھاتے کھولے گئے اور بغیر کسی بچولیے کے انہیں براہ راست سرکاری امداد حاصل ہونے لگی ۔ پہلی بار 80 کروڑ سے زیادہ شہریوں کو مفت راشن ملا اور پہلی بار 60 کروڑ سے زیادہ غریب افراد کو 5 لاکھ روپے تک مفت علاج کی ضمانت حاصل ہوئی ۔ ان اقدامات سے ہم وطنوں کے خود اعتمادی میں اضافہ ہوا اور عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کا یقین پیدا ہوا۔ اس کے نتیجے میں 25 کروڑ سے زیادہ لوگ غربت کے دائرے سے باہر نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

وزیر اعظم نوجوانوں کی طاقت کو ہندوستان کا سب سے بڑا اثاثہ مانتے ہیں۔ ان کی رہنمائی میں،ہنرمندی کے فروغ ، اسٹارٹ اپ انڈیا، اختراع، ڈیجیٹل اکانومی، کھیل، صنعت کاری اور فٹنس کو بے مثال تقویت ملی ہے۔ گزشتہ 12 برسوں میں، بھارت دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن کر ابھرا ہے اور اب ہمارا ملک کھیلوں کی ایک بڑی طاقت کے طور پر اپنی شناخت قائم کر رہا ہے۔ بھارت نے مشن چندریان کے تحت چاند کے جنوبی قطب پر ترنگا لہرا کر دنیا کے سامنے اپنی بڑھتی ہوئی سائنسی صلاحیتوں کا بھی مظاہرہ کیا ہے۔

وزیر اعظم کی ترغیب اور رہنمائی میں گزشتہ 12 برسوں کے دوران ویمن لیڈ ڈیولپمنٹ کے ایک نئے باب کابھارت کی ترقی کے سفر میں کااضافہ ہوا ہے۔ ان کی رہنمائی میں حکومت نے مسلسل خواتین کو اپنی پالیسیوں کے مرکز میں رکھا ہے۔ خواہ وہ بیت الخلا کی سہولیات ہوں، دھوئیں سے پاک باورچی خانہ ہو، یا پھر حمل کے دوران مالی امداد، مدرا اسکیم ہو، پی ایم آواس خواتین کے نام پرہونا ہو، یا لکھ پتی دیدی مہم ہو، پیدائش سے لے کر زندگی کے آخر تک ،زندگی کے ہر مرحلے پر، خواتین کے لیے ایک جامع سپورٹ سسٹم تیار کیا گیا ہے۔ لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کی تجویز کرکے قومی پالیسی سازی میں ان کی شرکت کو مزید بڑھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

وکست بھارت کے جن چار ستونوں کی بات عزت مآب وزیر اعظم کرتے ہیں ، ان میں سے ایک اہم ستون ہمارے کسان ہیں ۔ گزشتہ 12 برسوں میں کسانوں کے لئے بیجوں کی نئی اقسام متعارف کرائے گئے ، بہت سے نامکمل آبپاشی پروجیکٹوں کی تکمیل ہوئی، پی ایم کسان سمان ندھی، ایم ایس پی میں اضافہ اور سرکاری خریداری میں اضافہ جیسے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں۔ خاص طور پر چھوٹے کسانوں، مویشی پرور کسان اور ماہی گیروں کے لیے بے مثال کام کیا گیا ہے۔ مویشی پرور کسانوں اور ماہی گیروں کو کسان کریڈٹ کارڈ فراہم کرنے کے معزز وزیر اعظم کے فیصلے سے لاکھوں لوگ مستفید ہو

رہے ہیں ۔ **آج، بھارت کی زرعی برآمدات 5 لاکھ کروڑ روپے سے زائد ہو گئی ہے۔ یہ کسانوں کی بہبود سے متعلق معزز وزیر اعظم کی پالیسیوں کا واضح اثر ہے۔**
وزیراعظم ملک مقدم کے جذبے کے تحت بڑے فیصلے کرنے سے کبھی پیچھے نہیں ہٹے۔ یہی وجہ ہے کہ جو فیصلے اور جو اصلاحات گزشتہ کئی دہائیوں سے زیر التواء تھے، آج حقیقت بن چکے ہیں۔ جموں و کشمیر سے آرٹیکل 370 کی منسوخی ، جی ایس ٹی کا نفاذ، او آر او پی کا اطلاق، سی ڈی ایس کے عہدے کا قیام، غریبوں کو 10 فیصد ریزرویشن دینا، اینمی پراپرٹی ایکٹ کا نفاذ، سی اے اے نافذ کرنا، طلاق ثلاثہ کے خلاف قانون بنانا، وقف ایکٹ میں ترمیم کرنا، جوہری شعبے میں اصلاحات کے لئے امن قانون کو نافذ کرنا،بھارتیہ نیائے سنہتا کا نفاذ اور درجنوں لیبر قوانین کو چار کو ڈس(ضابطوں)میں ضم کرنا ، ایسے بہت سے بڑے فیصلے عزت مآب وزیر اعظم کی فیصلہ کن امیج کو مضبوط کرتے ہیں۔
وزیراعظم نے قومی سلامتی کو ایک نئی جہت دی ہے اور اسے نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا سہرا ان کی قیادت کو جاتا ہے۔ پہلی بار سرحد پار دہشت گردوں کے کیمپوں پر سرجیکل اسٹرائیک کی گئی۔ پہلی بار سرحد پار ائیر اسٹرائیک کی گئی ۔ پہلی بار، آپریشن سندور کے طور پر ، پاکستان کے ان علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا جو پہلے ناقابل تصورسمجھے جاتے تھے۔ عزت مآب وزیر اعظم کی ہدایات کے بعد، حکومت ہندنے پاکستان کے ساتھ کئی دہائیوں قبل کیے گئے غیر منصفانہ دریائے سندھ کے معاہدے کو معطل حالت میں رکھ دیا ہے۔ اب بھارت کا پانی بھارت کے کسانوں کے کام آئے گا۔
عزت مآب وزیر اعظم کی قیادت میں بھارت مکمل طور پر نکسل ازم سے پاک ہو رہا ہے۔ شمال مشرق میں کئی دیرپا امن معاہدوں پر دستخط کیے گئے ہیں، جس سے وہاں بے مثال امن قائم ہورہا ہے۔ بنگلہ دیش کے ساتھ کئی دہائیوں سے جاری سرحدی تنازعہ کو بھی حل کیا گیا ہے۔
وزیر اعظم کا پختہ یقین رہاہے کہ خود انحصاری کے بغیر بھارت ترقی نہیں کر سکتا۔ اسی ترغیب اورسوچ سے میک ان انڈیا اور آتم نر بھر بھارت مہموں کو رفتار ملی ہے۔ آج، ہندوستان دفاع، الیکٹرانکس، آٹوموبائل اور دواسازی سمیت متعدد شعبوں میں مینوفیکچرنگ اور برآمد کے نئے ریکارڈ قائم کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سیمی کنڈکٹرز، ماحول کے لئے سازگار توانائی ، خلائی ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت میں بھی قابل ستائش کام کر رہا ہے۔
وزیر اعظم کی قیادت میں بھارت کا عالمی کردار بھی غیرمعمولی طور پر مضبوط ہوا ہے۔ عالمی پلیٹ فارم پر بھارت کی آواز کو نئی اہمیت حاصل ہوئی ہے۔ جی -20 کی کامیاب صدارت، گلوبل ساؤتھ کی امنگوں کو مؤثر انداز میں دنیا کے سامنے پیش کرنا اور مختلف عالمی اقدامات میں بھارت کے اہم کردار نے ملک کی بین الاقوامی ساکھ کو نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ وزیر اعظم کی کوششوں سے 170 سے زائد ممالک متحد ہوئے

اور اقوام متحدہ نے 21 جون کو یوگا کے بین الاقوامی دن کے طور پر منانے کا اعلان کیا ہے۔
وزیر اعظم کی قیادت میں بھارت نے موسمیاتی تبدیلی اور پائیدار ترقی کے میدان میں دنیا کے سامنے ایک ذمہ دار اور متاثر کن ماڈل پیش کیا ہے۔ بھارت نے بین الاقوامی سولر الائنس، کولیشن فار ڈیزاسٹر ریزیلینٹ انفراسٹرکچر اور گلوبل بایو فیول الائنس جیسی کئی پہل کی ہے ۔ مشن لائف ای اور " ایک پیڑ ماں کے نام" جیسی عوامی تحریکوں کو وزیر اعظم نے عالمی پلیٹ فارم پر بھارت کے تعاون کے طور پر قائم کیا ہے ۔ **" کیچ دی رین "** اور "امرت سرووور" جیسی مہم نے پانی کے تحفظ کے ساتھ ہی ، نوجوان نسل کو اس ذمہ داری کے تئیں بیدار کیا ہے۔
بھارت کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب ترقی اور وراثت کو ایک ساتھ لے کر آگے بڑھا جا رہا ہے۔ اس سے بھارت کے ثقافتی شعور نئی توانائی ملی ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم نے ملک کو غلامی کی ذہنیت سے آزاد ہونے، قومی وقار کو بحال کرنے اور اپنے تہذیبی ورثے پر فخر کرنے کا پیغام دیا۔ آج ملک اس کے نتائج بھی دیکھ رہا ہے۔ نیا پارلیمنٹ ہاؤس، سیوا تیرتھ، کرتویہ پتھ اور کرتویہ بھون ، ایسی بہت سی تعمیرات نئے بھارت کی نئی خود اعتمادی کی علامت بن گئی ہیں۔
وزیراعظم نے عوامی شرکت کو تبدیلی کا مؤثر ذریعہ بنا دیا ہے۔ خواہ وہ سوچھ بھارت ابھیان ہو، بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم ہو، یا ایل پی جی سبسڈی چھوڑنے کی ترغیبات ہوں، یہ گزشتہ برسوں میں عوامی اجتماعی کوششوں کا ایک بڑا ذریعہ بنے ہیں۔ عوامی شرکت کے ذریعے تبدیلی کی اسی ترغیب سے ملک نے کورونا وائرس وبائی مرض کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا ۔ اور فی الحال بھی 140 کروڑ شہری متحد ہو کر ایک بڑے عالمی بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔

مرکزی کابینہ اس بات کا بھی خصوصی طورپر تذکرہ کرتی ہے کہ گزشتہ 12 برسوں میں ملک کو جو سیاسی استحکام حاصل ہوا ہے، اس نے ترقی کی رفتار کو بے مثال تحریک فراہم کی ہے۔ گزشتہ کچھ برسوں میں جس تیزی سے بھارت کے بنیادی ڈھانچے کا منظر نامہ تبدیلی ہوا ہے، وہ اپنے آپ میں ایک مثال ہے۔ **بھارت کے سیاسی استحکام کا ملک کے عالمی اثر و رسوخ اور عالمی سرمایہ کاروں پر بھی مثبت اثر پڑا ہے۔**
گزشتہ 12 برسوں کے دوران، وزیر اعظم کی قیادت حکمرانی میں فعالیت، فیصلہ سازی میں شفافیت اور پالیسیوں میں دوراندیشی پر مبنی رہی ہے، جس کے نتیجے میں بھارت دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں مقام حاصل کرنے میں کامیاب ہوا۔

مرکزی کابینہ :

1. اس تاریخی کامیابی پر عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتی ہے ۔

2. غریبوں کی فلاح و بہبود اور محروم طبقات کو بااختیار بنانے کے لیے ان کی قیادت میں کیے گئے کام کے لیے تشکر کا اظہار کرتی ہے۔
3. ان کی قیادت میں بھارت کے 25 کروڑ سے زیادہ غریب لوگوں نے غربت کو شکست دی ہے، اس کے لیے وزیر اعظم کی پالیسیوں کو سراہا جاتا ہے۔
4. ملک خدمت کے لیے ان کی بے مثال لگن اور انتھک محنت پر ان کا شکریہ ادا کرتی ہے۔
5. جامع ترقی اور سماجی انصاف کے لیے ان کی کوششوں کی ستائش کرتی ہے۔
6. قومی سلامتی کو مضبوط بنانے اور بھارت کے مفادات کے تحفظ میں ان کی قیادت کو سراہتی ہے۔
7. وکست بھارت کی تعمیر میں ان کے دور اندیش عزم اور قیادت کے تئیں اپنی مکمل حمایت کا اظہار کرتی ہے۔

اور اس کے ساتھ ہی ،
مرکزی کابینہ عزت مآب وزیر اعظم کی اچھی صحت اور لمبی عمر کے لیے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتی ہے۔
مرکزی کابینہ اس اعتماد کا اظہار کرتی ہے کہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں، بھارت .... ایک خود انحصار، محفوظ، خوشحال اور قابل فخرملک کے طور پر نئی بلندیوں کو چھوتا رہے گا اور 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی راہ ہموار کرے گا۔

***